بسمہ سبحانہ

# بنی ہاشم

عن انس بن مالک ان رسول اللّٰہ ﷺ نحن بنو عبد المطلب سادۃ اھل الجنۃ انا، و حمزۃ، و علی ، و جعفر، والحسن ، والحسین ، والمھدی۔انس بن مالک روایت کرتے ہیں کہ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کہ ہم اولادِ عبدالمطلب اہل جنت کے سردار ہیں، اور اُن سرداران جنت میں، حمزہ، علی، جعفر، حسن، حسین ہیں اور مہدی۔(روایت کی ہے ابن ماجہ اور دیلمی) مستدرک حاکم ج ۳ ص ۲۱۱؛ العمدۃ ابن البطریق ص ۲۷۰

عن ابن عباس قال قال رسول اللّٰہ ﷺ یا بنی عبدالمطلب انی سالت اللّٰہ ان یثبت قائمکم ان یھدی ضآلکم ، وان یعلم جاھلکم وان یجعلکم رحمآء یمنآ۔ابن عباسؓ کہتے ہیں کہ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے اے عبدالمطلب کی اولاد میں نے اللہ پاک سے اس بات کا سوال کا ہے کہ وہ تمہارے قیام کرنے والوں کو ثابت رکھے، تمہارے گمراہوں کو ہدایت فرمائے، تمہارے جاہلوں کو علم، اور تم کو رحم دل اور صاحب شرافت و نجابت بنائیں۔کنز العمال ج ۱۲ ص ۴۲ سلسلہ ۳۳۹۱۰، مستدرک حاکم ج ۳ ص ۱۴۹، مجمع الزوائد ج ص ۱۷۱۔

ابن عباس سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ کو یہ خبر ملی کہ لوگ آنحضرت ﷺ کے اہل کی نسبت کچھ کہتے ہیں۔پس حضور ﷺ منبر پر تشریف لے گئے اور لوگوں سے سوال کیا کہ میں کون ہوں تو لوگوں نے جواب دیا آپؐ اللہ کے رسول ہیں۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا انا محمد بن عبد اللّٰہ ابن عبد المطلب ان اللّٰہ خلق الخلق فجعلنی فی خیر خلوہ ثم جعلھم فرقتین، فجعلنی فی خیر فرقتہ، و خلق القبائل فجعلنی خیر قبیلتہ و جعلھم بیوتا فجعلنی فی خیر بیوتا میں عبداللہ کا بیٹا محمد ﷺ ہوں اور عبداللہ عبدالمطلب کے فرزند ہیں اور آگاہ ہو جاؤ کہ اللہ پاک نے مخلوقات کو پیدا کیا اور مجھ کو اپنی بہترین خلقت میں ]پیدا کیا اور پھر اللہ نے بنی نوع انسان کے لئے گروہ بنائے اور مجھکو بہترین گروہ سے بنایا پھر ہر فرقہ سے قبائل بنائے اور مجھ کو اُن تمام قبائل میں سے بہترین قبیلہ بہترین قبیلہ بنایا۔پھر اُن کے خاندان بنائے اور مجھ کو اُن میں سے بہترین خاندان میں پیدا کیا۔مسند امام احمد ج ۱ ص ۲۱۰؛ تفسیر ابن کثیر ج ۲ ص ۱۲۹، درمنثور ج ۳ ص ۲۹۵؛ البدایۃ والنھایۃ ج ۲ ص ۳۱۵۔

قال رسول اللّٰہ ﷺ ان اللّٰہ اصطفی بنی کنانہ من بنی اسماعیل واصطفی من قریش بنی ھاشم فرمایا رسول اللہ ﷺ نے بتحقیق منتخب کیا اللہ نے بنی کنانہ کو بنی اسمٰعیل سے اور منتخب کیا بنی کنانہ سے قریش کو پھر برگزیدہ کیا قریش میں سے بنی ہاشم کو۔مسلم کتاب الفضائل ج ۷ ص ۵۸؛ ترمذی ج ۵ ص ۲۴۳؛ مسند احمد جلد ۱ ص ۱۰۷؛ المجموع ج ۱۶ ص ۱۸۲

عن عائشۃ قال رسول اللّٰہ ﷺ قال جبریل قلبت الارض مشارقھا و مغاربھا فلم أجد بیت بنی اب افضل من بنی ھاشم حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کہ جبرئیل نے فرمایا کہ میں نے مشرق سے مغرب تک زمین کو اُلٹ پلٹ کر خوب دیکھا ہے لیکن بنی ہاشم سے زیادہ افضل کسی خاندان کو نہیں پایا۔ الجموع محی الدین النووی ج ۱۶ ص ۱۸۸؛ السیرۃ النبوۃ ابن کثیر ج ۱ ص ۱۹۴؛ جامع الصغیر سیوطی ج ۲ ص ۲۴۷؛ کنز العمال ج ۱۱ ص ۴۰۹ سلسلہ ۳۱۹۱۳۔ تفسیر ابن کثیر ج ۲ ص ۱۷۹

یا معشر بنی ھاشم لوأنی اخذت بحلقۃ باب الجنۃ ما بدأت إلا بکم فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کہا اے بنی ہاشم! جب میں جنت کے دروازہ کی کنڈلی پکڑوں تو میں ہرگز تم سے قبل کسی کو اس میں داخل نہ ہونے دوں گا۔تاریخ بغداد خطیب جلد ۹ ص ۴۴۵ سلسلہ ۵۰۵۸؛

کنزالعمال ج ۱۲ ص ۴۱ سلسلہ ۳۳۹۰۵؛ سھل الھدیٰ والرشاد ج۱۱ ص ۴ ، ذخائر العقبیٰ ص۱۴؛ ینابیع المودۃ ج۲ ص۱۰۸۔
عن زید بن اسلم عن ابیہ قال عمر ابن خطاب عن نبی ﷺ قال عیادہ بنی ہاشم فریضۃ وزیارتھم سنۃ۔
زید ابن اسلم نے اپنے باپ سے کہ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کہ عیادت بنی ہاشم کی فرض ہے اور اُن کی زیارت سنت ہے۔ الکامل ابن عدی جلد ص ۱۵۵۔
عن طلحہ بن مصرف قال کان یقال بغض بنی ھاشم نفاق طلحہ بن مصرف سے روایت ہے عہد صحابہ میں یہ کہا جاتا تھا کہ بنی ہاشم سے عداوت نفاق کی علامت ہے سھل الھدیٰ والرشاد الصالح الشامی ج۱۱ ص۵؛ ینابیع المودۃ ج۲ ص ۱۱۵
ابن عباس سے روایت ہے کہ جب حضرت صفیہ بنت عبدالمطلب کے ایک صاحبزادے مرگئے تو آنحضرت ﷺ نے دیکھا کہ وہ رورہی ہیں۔ آپ نے ارشاد فرمایا کہ آپ کیوں روتی ہو حالانکہ جس کسی کا بیٹا اسلام میں مرجائے تو اُس کو جنت میں گھر ملے گا۔ اس سے حضرت صفیہ کو تسکین ہوئی۔ جب آپ باہر نکلیں تو راستے میں عمر ابن خطاب ملے اور کہنے لگے کہ: آنحضرت ﷺ کی قرابت سے آپ کو کوئی نفع نہیں ملے گا۔ یہ سُن کر حضرت صفیہ پھر رونے لگیں۔ جب آنحضرت ﷺ نے ان کا رونا سُنا تو آپؐ نے فرمایا: میں نے وہی کہا جو مجھے حق کہنے کا تھا کہ جو اسلام میں مرجائے گا اُس کا جنت میں گھر ہے۔ حضرت صفیہ نے کہا میں بیٹے کے مرنے پر نہیں بلکہ عمر ابن خطاب کے یہ کہنے پر کہ آنحضرت ﷺ کی قرابت سے کسی کو فائدہ نہیں پہنچے گا۔ یہ سُن کر آنحضرت ﷺ غضبناک ہوئے اور بلال سے فرمایا اے بلال لوگوں کو نماز کے لئے پکارو۔ جب بلال نے لوگوں کو نماز کے لئے پکارا۔ آنحضرت ﷺ منبر پر تشریف لے گئے اور اللہ کی حمد وثنا کے بعد فرمایا کہ کیا حال ہے (زعم یعنی گھمنڈ ہے) اُن لوگوں کا جو یہ خیال کرتے ہیں میری قرابت قیامت کے دن نفع نہیں دیگی لا تنفع ان کل سبب و نسب ینقطع یوم القیامۃ إلاسببی و نسبی تحقیق ہر ایک نسب قیامت کے دن میرے نسب اور سبب کے سوا منقطع ہوجائے گا۔ مجمع الزوائد الھثمی ج۸ ص۲۱۶۔

# بنی اُمیہ

عن ابی ذر عن النبی صلی اللّٰہ علیہ والہ وسلم انہ قال اذا بلغت بنو امیۃ اربعین رجلا انتخذا عباد اللّٰہ خولا و مال اللّٰہ دخلا و کتاب اللّٰہ وغلا۔ فرمایا آنحضرت ﷺ نے کہ جب بنی اُمیہ کی تعداد چالیس مرد تک پہنچ جائی گی تو وہ بندگان خدا کو اپنے بندے بنالیں گے، مال خدا کو اپنی آمدنی اور کتاب خدا کو فریب کا ذریعہ بنالیں گے۔ مستدرک حاکم ج ۴ ص ۴۷۹؛ کنزالعمال ج۱۱ ص ۱۶۵؛ ابن عساکر ج ۵۷ ص ۲۵۳؛ نذرالشامین طبرانی ج۲ ص ۳۳۸۔
قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ و الہ وسلم ویل لبنی امیتہ ، ویل لبنی امیتہ؛ ویل لبنی امیتہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: بدبختی ہے بنی اُمیہ کے لئے ، بدبختی ہے بنی اُمیہ کے لئے ، بدبختی ہے بنی اُمیہ کے لئے۔ اسدلغابۃ ج۲ ص ۴۶ اور ص ۳۴۳؛ اصابۃ ج۲ ص ۱۰۴؛ کنزالعمال ج۱۱ ص ۱۶۵ سلسلہ ۳۱۰۵۹۔

ابن مردویہ نے حضرت علی سے روایت کی ہے کہ سورہ محمد کی ایک آیت ہمارے بارے میں ہے اور ایک آیت ان الذین کفروا و صدوا عن سبیل اللّٰہ ثم ماتوا وھم کفار فلن یغفر اللّٰہ لھم۔ بےشک جن لوگوں نے کفر کیا اور اللہ کے رستے سے روکا پھر کافر (کفر ہی کی حالت) میں مرگئے تو اللہ ہرگز نہ بخشے گا یہ بنی امیہ کے بارے میں ہے۔ شواھد التنزیل الحسکانی ج ۲ ص ۲۴۰؛ درمنثور ج۶ ص ۴۶۔
آنحضرت ﷺ نے خواب میں دیکھا کہ بنی اُمیہ آپؐ کے منبر پر بندروں کی طرح اچھل کود رہے ہیں پس یہ بات آپ کو شاق گذری تب اللہ تعالیٰ نے سورہ انا انزلنا نازل فرمایا۔ راوی بیان کرتا ہے ہم نے سلطنت بنی اُمیہ کا حساب لگایا تو انکی سلطنت کی مدت پورے ایک ہزار مہینے نکلتی ہے۔ مستدرک حاکم

ج ۳ص ۱۷۱اور ۱۷۵؛ ابن عساکر ج ۵۷ص ۳۴۰۔ معجم کبیر طبرانی ج ۳ص ۹۰ سلسلہ ۲۷۵۴۔ تفسیر قرطبی ج ۱۱ص ۱۴۶۔

قال رسول اللّٰه ﷺ وشر قبائل العرب بنو امية بنو حنيفة و ثقيف فرمایا رسول اللہ ﷺ نے عرب کے بدترین قبائل بنو امیہ بنوحنیفہ اورثقیف ہیں۔ مجمع الزوائد الهيثمی ج ۱۰ص ۷۱؛ مسند ابویعلی ج ۱۲ص ۱۹۸؛ کنزالعمال ج ۱۴ص ۱۹۹ سلسلہ ۳۸۳۷۴۔

اخرج نعيم بن حماد فى الفتن عن بجالة قال قلت لعمران بن حصين حدثنى من البغض الناس الٰى رسول اللّٰه ﷺ قال تكتم علٰى حتى اموت قلت نعم قال بنو امية وثقيف و بنو حنيفة نعیم بن حماد نے کتاب الفتن میں بجالۃ سے روایت کی ہے کہ میں نے عمران بن حصین سے پوچھا مجھے بتلادیجئے کہ آنحضرت ﷺ کے نزدیک تمام لوگوں میں سب سے زیادہ مبغوض یادشمن رسولؐ کون تھا۔عمران بن حصین نے کہا جب تک میں مرجاؤں تم وعدہ کرو اُس وقت تک تم اس بات کو چھپاؤ گے۔ میں نے جب ہاں کہا تو تب عمران بن حصین نے کہا بنی امیہ،ثقیف اور بنی حنیفۃ۔ کتاب الفتن ص ۷۴ نعیم بن حماد متوفی ۲۲۹ھ دارالفکر بیروت؛ المعجم الکبیر طبرانی ج ۱۸ ص ۱۶۹؛ کنزالعمال ج ۱۱ص ۲۷۴ سلسلہ ۳۱۵۰۰۔

وعن عمران بن حصين قال مات النبى ﷺ و هو يكره ثلٰثة احياء، ثقيفا، بن حنيفة، و بنى اُمية رواه الترمذى۔ ترمذی نے عمران بن حصین سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ وقت وفات تک اپنی ناخوشی کا اظہار فرماتے رہے تھے ثقیف، بنی حنیفہ اور بنی اُمیہ سے۔جامع ترمذی ( عربی جلد ۵ص ۳۸۶)(اردو) ج ۲ص ۷۴۹ باب فى ثقيف؛ معجم الاوسط طبرانی ج ۲ص ۲۳۶۔

قال سمعت عبداللّٰه ابن مسعود قال إن لكل شئى آفة تفسده و آفة هذه الادين بنو أمية عبداللہ ابن مسعود نے فرمایا کہ ہر دین کے لئے ایک آفت ہےاوراس دین کے لئے بنی امیہ آفت ہیں۔کتاب الفتن ص ۷۲؛ کنزالعمال ج ۱۴ص ۸۷ سلسلہ ۳۸۰۱۳

الا ان خوف الفتن عندى فتنته بنى امية انها فتنته عمياء مظلمة: تمام فتنوں میں میرے نزدیک سب سے زیادہ خوفناک بنی امیہ کا فتنہ ہےاورفتنہ تاریک ہے گھٹاٹوپ ہے۔کتاب الفتن ص ۱۱۱، کنزالعمال ج ۱۱ص ۳۶۵ سلسلہ ۳۱۷۵۹؛ شرح نہج البلاغہ ج ۷ص ۴۴۔

قال رسول اللّٰه ﷺ أن أهل بيتى سيلقون من بعدى من امتى قتلا وتشريدا وان اشد قومنا بغضا بنو امية و بنو المغيرة وبنو مخزومه فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کہ میرے اہل بیت میرے بعد میری اُمت کے ہاتھوں قتل کئے جائیں گے۔اور در بدر پھرائے جائیں گے۔ہماری قوم میں ہمارے سب سے دشمن ترین بنی اُمیہ، بنی مغیرہ اور بنی مخزوم ہیں۔(بنی مغیرہ اور بنی مغزوم یہ دونوں قومیں وہ ہیں جو بنی اُمیہ کی مدد کی اور قوت دی) کتاب الفتن ص ۷۳؛ مستدرک حاکم ج ۴ص ۴۸۷؛ کنزالعمال ج ۱۱ص ۱۶۹ سلسلہ ۳۱۰۷۴۔

و اخرج الحاكم وصححه على شرط الشيخين عن ابى برزة ان ابغض الاحياء اوالناس الى رسول اللّٰه بنو اميـــة ورحاکم نے ابوبرزہ سے روایت کی ہےاورشیخین (یعنی بخاری اور مسلم ) نے اصول حدیث کے مطابق تصیح بھی کی ہے کہ۔فرمایا کہ تمام لوگوں میں رسول اللہ ﷺ کے سب سے بڑے دشمن بنی امیہ ہیں۔مستدرک حاکم ج ۴ص ۴۸۱؛ مسند ابی یعلی ج ۱۳ص ۴۱۷؛ مجمع الزوائد الهيثمى ج ۱۰ص ۷۱۔

عن المسور بن مخزمة قال عمر ابن الخطاب لعبد الرحمن بن عوف الم يكن فيما نقرء قاتلوا فى اللّٰه آخر مرة كما قاتلتم اول مرة قال متى ذاك قال اذا كانت بنو امية الامراء و بنو مخزوم الوزراء المسور بن مخرمۃ سے روایت ہے کہ عمر ابن خطاب نے عبدالرحمٰن ابن عوف سے پوچھا کیا ہم قرآن میں یہ آیت قاتلوا فى اللّٰه آخر مرة كما قاتلتم اول مرة نہیں پڑھتے ہیں (یعنی راہ خدا میں دوبارہ لڑو جیسا کہ تم پہلی بار لڑ چکے ہو) عبدالرحمٰن ابن عوف نے جواب دیا کہ یہ جب ہوگا جب بنی اُمیہ امیر مملکت

ہوجائیں گے اور بنی مخزوم اُن کے وزیر(ایک دوسرے کے مددگار) ہوجائیں گے۔ تاریخ بغداد خطیب ج ۱۴ ص ۴۰۸؛ ابن عساکر ج ۷ ص ۲۶۵؛ معرفۃ الثقات ج ۲ ص ۴۱۵؛ کنز العمال ج ۱۱ ص ۱۷۲ سلسلہ ۳۴۱۹۲۔

عن النبی ﷺ قال لا یزال امر امتی قائما بالقسط حتی یکون اول من یثلمه رجل من بنی امیة یقال له یزید۔ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے میری اُمت کے معاملات عدل وایمان پر قائم رہیں گے یہاں تک کہ ایک شخص اُس عدل کو مٹادیگا اور وہ بنواُمیہ سے ہوگا اور وہ یزید ہے۔ مجمع الزوائد الھیثمی ج ۵ ص ۲۴۱؛ کنز العمال ج ۱۱ ص ۱۶۸ سلسلہ ۳۱۰۷۰؛ مسند ابی یعلی ج ۲ ص ۱۷۶۔

عن رسول اللہ ﷺ انه قال اول من یبدل سنتی رجل من بنی امیة یقال له یزید فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کہ سب سے پہلا آدمی جو میری سنت کو اُلٹ پلٹ کردیگا وہ بنی امیہ کا ایک شخص ہوگا یعنی یزید۔ فیض القدیر شرح جامع صغیر المناوی ج ۳ ص ۱۲۲؛ الکامل ابن عدی ج ۳ ص ۱۶۴؛ سیر اعلام النبلاء ج ۱ ص ۱۳۳۰؛ ابن عساکر ج ۶۵ ص ۲۵۰۔

قال ابن عبد البر فی الاستیعاب طائفته تری انه کهفا للمنافقین منذ اسلم و کان فی الجاهلیته ینسب إلی الزندیقة:

ابوسفیان کے بارے میں ابن عبدالبر متوفی ۴۶۳ھ نے الاستیعاب فی معرفة الاصحاب ج ۴ ص ۱۶۷۸ طبع دار الجیل بیروت میں ہے وہ اسلام لانے کے بعد بھی منافقوں کی جائے پناہ بنا رہا اور زمانۂ جاہلیت میں تو یہ زندیق تھا ہی۔

اس استیعاب میں عبدالبر لکھتے ہیں کہ ابن زبیر سے روایت ہے کہ میں ابوسفیان کو جنگ یرموک میں دیکھا کہ جب رومیوں کا غلبہ ہوتا تھا تب یہ ابوسفیان کہتا تھا: واہ بنی اصفر تمہارا کیا کہنا اور جب مسلمان اُنہیں پیچھے ہٹادیتے تھے تو کہتا فرمانروایان روم تو اصل میں عیسائی ہی ہیں۔ افسوس اب ان کی یاد باقی نہیں رہ جائیگی۔ جب ابن زبیر نے مسلمانوں کی فتح کے بعد اس بات کا تذکرہ اپنے باپ زبیر سے کیا تو زبیر نے کہا اللہ اُسے ہلاک کرے وہ بجز نفاق کے ہر چیز سے انکار کرتا ہے۔ استیعاب فی معرفة الاصحاب ج ۴ ص ۱۶۷۹ طبع دار الجیل بیروت۔ اسد الغابہ ج ۵ ص ۲۱۶ حالات ابوسفیان۔

اور جب بعد رسول اکرم ﷺ وآلہ ثقیفہ کی کاروائی کے بعد ابوبکر خلیفہ بن گئے تو یہ ابوسفیان حضرت علیؑ کے پاس آیا اور کہا: **أغلبكم على هذا الأ مر أقل بيت في قريش أما و الله لأ ملأ نه خيلا و رجالا إن شئت:** ایک ذلیل طبقے کی شخص کو بنادیا گیا واللہ آپ حکم دیں تو مدینے کی گلیوں کو آدمیوں اور فوج سے بھر دوں گا۔ حضرت علیؑ فرمایا دور ہوا ودشمن اسلام! تجھ کو سلام سے کب محبت رہی۔ ستیعاب فی معرفة الاصحاب ج ۴ ص ۱۶۷۹ طبع دار الجیل بیروت۔

استیعاب فی معرفة الاصحاب ج ۴ ص ۱۶۷۹ طبع دار الجیل بیروت میں ہے کہ یہ ابوسفیان خلافت عثمان میں آیا اور عثمان سے کہنے لگا **بعد تیم و عدي فأدرها کالکرة واجعل أتاها بني أمیة هو الملک ولا أدري ما جنة ولا نار:** حکومت تمہارے پاس بنی تیم (یعنی ابوبکر) بنی عدی (یعنی عمر ابن خطاب) کے بعد آئی ہے پس اس کو گیند کی طرح لڑھکاؤ اور بنی اُمیہ اس کی میخیں قرار دو۔ یہ تو فقط بادشاہی ہی ہے، میں نہیں جانتا کہ جنت کیا ہے اور دوزخ کیا ہے۔

استیعاب فی معرفة الاصحاب ج ۴ ص ۱۶۷۹ طبع دار الجیل بیروت۔ عبدالبر لکھتے ہیں اسی طرح کی اور باتیں ہیں جن کا ذکر محدثین نے کیا ہے میں اُنہیں چھوڑے دیتا ہوں۔ بعض خبریں تو ابوسفیان کے متعلق ایسی ہیں جن سے یہ ثابت ہوتا ہے اس کا اسلام ہی سالم نہیں تھا۔

ہندہ معاویہ کی ماں کے بارے میں ہے کہ میدان احد میں جب جنگ ختم ہوگئی تو ہندہ اور اس کے ساتھ جو عورتیں تھیں انہوں اصحاب رسولؐ کے شہدا کے

جسموں ٹکڑے ٹکڑے کیا۔ان کے کانوں اور ناکوں کو الگ الگ کیا اور انھیں گوندھ کر ہار بنائے اور اُن ہاروں کو اپنے گلوں میں ڈالا اور پہنا، اور وبقرت هنده بطن سيدنا حمزة واخرجت كبده فلا كتها فلم تستطع ان تسبغها فلفظتها ہندہ نے حضرت حمزہؓ کے پیٹ کو چاک کیا اوران کا جگر نکالا اور دانتوں سے چبانا شروع کیا لیکن اس کو نگلنے پر قادر نہ ہوسکی۔مسند امام احمد ج ا ص ۴۶۳؛ فتح الباری ج ۷ ص ۲۷۲؛ طبقات ابن سعد حالات حضرت حمزہؓ ج ۳ ص ۱۲،مجمع الزوائد ج ٦ ص ۱۱۰۔

اورحسان بن ثابت صحابی اور شاعر رسولؐ نے رسول اللہ ﷺ کے سامنے اور صحابہ کے سامنے اُسکی ہجو میں اور اسکے شوہر ابوسفیان کی ہجو اشعار کہے۔ اس کے چند اشعار یہ ہیں۔

أشرت لكاع و كان عادتها::لؤما إذا أشرت مع الكفر

لعن الا له و زوجها معها::هند الهنود عظيمة البظر

أخرجت مرقصة إلى أحد::في القوم مقتبة على بكر

ونسيت فاحشة أتيت بها::يا هند ويحک سبة الدهر

فرجعت صاغره بلا ترة::منا ظفت بها ولا نصر

زعم الولا ئد أنها ولدت::ولدا صغيرا كان من عهر

اُس زنا کارہ نے نعرہ کیا اور کمینہ پن کی اس کی عادت ہی تھی جبکہ باوجود کفر کے نعروں کے اللہ نے اس پر اور اس کے شوہر پر لعنت کی ہے،اس بدذات ہندہ پر جس کی شرمگاہ درازتھی تو حملہ کرتی تھی اور جھپٹتی تھی۔اے ہندہ! پھٹکار ہو تجھ پر کیا تو اپنی اس حرکت بھول گئی جو تجھ سے صادر ہوا جو ہمیشہ کے لئے تیرے لئے سب شتم کا باعث ہے۔بچہ جنانے والی عورتوں کا گمان ہے کہ ہندہ ایک بچہ جنی جو زنا سے پیدا ہوا۔(عربی) تاریخ طبری جلد ۲ ص ۲۰۵ حلات غزوہ احد(اردو ترجمہ سے یہ نکالدیا گیا ہے)سیرہ ابن ہشام (اردو) ج ۲ ص ۷۷ میں صرف پہلا شعر لکھا اور لکتا ہے کہ:ابن ہشام نے کہا کہ یہ ان اشعار میں سے ہے جنھیں میں نے یہاں اس لئے بیان نہیں کیا کی ان میں بڑی سخت باتیں کی گئی ہیں،اس قسم کے اشعار حسان نے اور بہت کئے ہیں جن کا قافیہ دال اور ذال ہے۔

و كان معاوية يعزي إلي أربعة، إلي مسافر بن أبي عمرو، وإلي عمارة بن الوليد، ، و إلي العباس بن عبدالمطلب، إلي الصباح ۔

معاویہ !چار شخصوں کی طرف منسوب تھا۔مسافر ابن ابی عمر؛عمارہ ابن الولید ابن مغیرہ،عباس ابن عبدالمطلب ، اور صباح۔ربیع الابرار زمخشری متوفی ۵۳۸ھ جلد ۴ ص ۲۵۲ طبع موسستہ الاعلمی بیروت۔